جامعة المدينة
العالمية

تاریخ الخلفاء

خلفائے راشدین

خلیفہ اوّل:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

سوال نمبر 1:
حضرت ابوبکر صدیق کا نام اور نسب تحریر کریں؟

جواب:

آپ کا نام عبداللہ بن ابی قحافہ عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب قرشی تیمی ہے۔

سوال نمبر 2:
حضرت ابوبکر صدیق کے القابات اور وجہ تسمیہ تحریر کریں؟

جواب:

آپ کا ایک لقب عتیق ہے۔

وجہ تسمیہ:

ایک قول کے مطابق آپ کے چہرے کے حسن وجمال کی وجہ سے آپ کا نام عتیق پڑا۔

اور ایک قول یہ بھی ہے کہ آپ کے نسب میں کوئی ایسی چیز نہیں تھی جو معیوب ہوتی اس بنا پر آپ کو عتیق کہا گیا۔

صحیح قول یہ ہے کہ حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اے ابوبکر تم آگ سے آزاد ہو۔ تو اسی دن سے آپ کو عتیق کہا جانے لگا۔

Scanned with CamScanner

اور آپ کا ایک لقب صدیق ہے

وجہ تسمیہ:

چونکہ آپ نے نبی کریم کی ہر اس خبر کی فوراً تصدیق کی جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔

سوال نمبر 3:

حضرت ابوبکر صدیق کی والدہ کا نام اور نسب بیان کریں؟

جواب:

آپ کی والدہ ماجدہ آپ کے والد ماجد کی چچا زاد تھیں جن کا نام سلمیٰ بنت صخر بن عامر بن کعب تھا اور آپ کی کنیت ام الخیر ہے۔

سوال نمبر 4:

حضرت صدیق اکبر کے چند مختصر کارنامے لکھیں؟

جواب:

اسلام میں آپ کے بہت سارے کارنامے ہیں جن میں سے ایک معراج کی رات سے متعلقہ آپ کا واقعہ ہے اور اس سلسلہ میں ڈٹ جانا، ثابت قدمی اور کفار کو جواب دینا اور آپ کے ساتھ ہجرت کرنا، اپنے گھر والوں کو چھوڑنا، غار میں آپ کا ساتھ دینا۔

سوال نمبر 5:

آپ کا نسب کس شخص پر جا کر حضور کے نسب سے ملتا ہے؟

جواب:

آپ کا نسب تا مرہ پر رسول اللہ کے ساتھ جا ملتا ہے

سوال نمبر 6:۔

آپ کی پیدائش کب ہوئی اور وصال کتنی عمر میں ہوا؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نبی کریم ﷺ کے اڑھائی سال بعد پیدا ہوئے اور تریسٹھ سال کی عمر میں وصال فرمایا۔

سوال نمبر 7:۔

آپ رضی اللہ عنہ کے چند اوصاف بیان کریں؟

جواب:۔

آپ کے اوصاف میں سے کچھ اوصاف یہ بھی ہیں کہ آپ اپنی قوم میں بہت مالدار تھے، کمال صاحب مروت، احسان پیشہ اور سخی تھے آپ صلہ رحمی کرتے، سچ بولتے۔ غریبوں کے لئے کماتے، کمزوروں کا بوجھ اٹھاتے وغیرہ۔

سوال نمبر 8:۔

حضرت ابوبکر صدیق کی زمانہ جاہلیت میں پاک دامنی پر ایک روایت تحریر کریں؟

جواب:۔

ابن عساکر نے بسند صحیح نقل کیا ہے کہ حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا۔

خدا کی قسم حضرت ابوبکر صدیق نے کبھی کوئی شعر نہیں کہا زمانہ جاہلیت میں اور نہ زمانہ اسلام میں آپ نے اور حضرت عثمان غنی نے زمانہ جاہلیت میں شراب ترک کردی تھی۔

سوال نمبر 9:۔

آپ ~~ـــ~~ شراب کیوں نہیں پیتے تھے؟

جواب:۔

آپ سے سوال پوچھا گیا کہ آپ نے کبھی شراب پی ہے؟ آپ نے فرمایا معاذاللہ! عرض کی گئی کیوں نہیں پی؟ فرمایا میں اپنی عزت بچانا چاہتا تھا

Scanned with CamScanner

کیونکہ جو شخص شراب پینا پیتا ہے وہ اپنی عزت ضائع کر دیتا ہے
جب حضور کی بارگاہ میں یہ بات پہنچی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا ابوبکر نے سچ کہا ہے۔

سوال نمبر 10:

آپ رضی اللہ عنہ کا حلیہ مبارک بیان کریں؟

جواب:

ایک شخص نے حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کی
کہ ہمارے لئے حضرت ابوبکر کے اوصاف بیان کریں
تو آپ نے فرمایا: حضرت ابوبکر سفید رنگ کے دبلے پتلے، ہلکے
رخساروں والے تھے، قدرے جھکی ہوئی کمر والے تھے آپ کا ازار قابو
میں نہیں رہتا تھا بلکہ آپ کی کمر سے سرک جاتا تھا
آپ کے چہرے پر گوشت کم تھا آنکھیں دھنسی ہوئی تھیں
پیشانی کشادہ تھی اور رگیں ابھری ہوئی نہیں تھیں

سوال نمبر 11:

سب سے پہلے ایمان لانے والے کون ہیں تطبیق بیان کریں اور جنہوں نے تطبیق بیان کی اُن کا نام بتائیں؟

جواب:

بعض روایات میں ابوبکر صدیق پہلے ایمان لائے
اور بعض میں ہے کہ حضرت علی ایمان لائے اور بعض
روایات میں ہے کہ حضرت خدیجہ پہلے ایمان لائیں ان تمام اقوال
کے درمیان تطبیق یہ پیدا کی گئی کہ مردوں میں سب سے پہلے
اسلام لانے والے ابوبکر صدیق ہیں اور بچوں میں حضرت علی اور
عورتوں میں حضرت خدیجہ ایمان لائیں۔ اور سب سے پہلے یہ تطبیق
امام اعظم ابو حنیفہ نے کی۔

سوال نمبر 12:۔

حضور کا یار غار کون ہے اس حوالے سے آیت مبارکہ بیان کریں؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر صدیق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے یار غار ہیں اللہ کریم نے اس رفاقت کے بارے میں فرمایا۔

ثانی اثنین اذھما فی الغار اذ یقول لصاحبہ لا تحزن ان اللہ معنا

سوال نمبر 13:۔

جنگ بدر میں حضور کے ساتھ عریش میں کون تھا؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عریش میں حضور کے ساتھ تھے۔

سوال نمبر 14:۔

سب سے بہادر کون ہیں بقول حضرت علی بیان کریں؟

جواب:۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے پوچھا کہ مجھے بتاؤ کہ لوگوں میں سے سب سے بہادر کون ہے؟ حاضرین نے کہا آپ۔ فرمایا کہ میں جب بھی کسی کے مقابلے کے لئے نکلا تو میں نے اس کے دو ٹکڑے کیے لیکن مجھے سب سے بہادر شخص کے بارے میں بتاؤ حاضرین نے عرض کی ہم نہیں جانتے آپ بتائیں وہ کون ہیں حضرت علی نے فرمایا کہ وہ حضرت ابوبکر ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 15:

آپ افضل ہیں یا اعلٰی فرعون کا مومن بیان کریں؟

جواب:

حضرت علی نے فرمایا کہ میں اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں کہ آل فرعون کا مومن افضل ہے یا ابوبکر الصدیق؟ لوگ خاموش ہوگئے تو آپ نے فرمایا مجھے کیوں نہیں جواب دیتے خدا کی قسم! حضرت ابوبکر الصدیق کی ایک گھڑی آل فرعون کے مومن کی ہزار گھڑیوں سے بہتر ہے۔

سوال نمبر 16:

سب سے پہلے اسلام میں خطیب کون ہیں؟

جواب:

حضرت ابوبکر الصدیق پہلے خطیب ہیں جس نے اللہ اور رسول کی طرف دعوت دی۔

سوال نمبر 17:

صدیق اکبر کی سخاوت کے بارے میں آیت مبارکہ تحریر کریں؟

جواب:

وسیجنبھا الاتقی ہ الذی یؤتی مالہ یتزکی۔

علامہ ابن جوزی فرماتے ہیں کہ مفسرین کا اس بات پر اجماع ہے کہ یہ آیات حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں نازل ہوئیں۔

سوال نمبر 18:

جب آپ نے اسلام قبول کیا تو آپ کے پاس کتنا مال تھا؟

جواب:

حضرت ابوبکر الصدیق جس دن ایمان قبول کیا تو آپ کے پاس چالیس ہزار دینار تھے جو آپ نے حضور پر خرچ کر دیے:

سوال نمبر ۱۹:

آپ نے کتنے غلام آزاد کیے؟

جواب:

مدینہ طیبہ کی طرف ہجرت کے وقت آپ کے پاس پانچ ہزار درہم تھے تو آپ نے یہ ساری رقم غلاموں کو آزاد کرانے اور اسلام پر ان کی مدد میں خرچ کر دی۔

سوال نمبر 20:

یہ کن کا قول ہے کہ میں کسی چیز میں صدیق اکبر سے آگے نہیں بڑھ سکتا بیان کریں اور کس وقت کہا؟

جواب:

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کسی چیز میں ابوبکر سے سبقت نہیں اختیار کر سکتا اور اس کا واقعہ کچھ یوں ہے کہ ایک مرتبہ حضورؐ نے ہمیں مال خرچ کرنے کا حکم دیا میرے پاس اتفاق سے ان دنوں بہت مال تھا میں نے سوچا کہ اگر میں کسی روز صدیق اکبر سے سبقت لے سکتا ہوں تو وہ آج ہی کا روز ہے پس میں نے اپنا آدھا مال لے کر نبی کریم کی خدمت میں حاضر ہوا تو حضور نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ میں نے عرض کی آدھا مال اتنے میں صدیق اکبر اپنا سارا اندوختہ لے کر حاضر ہوئے حضور نے فرمایا اے ابوبکر اپنے گھر والوں کے لیے کیا چھوڑا ہے؟ عرض کی: ان کے لیے اللہ اور اس کا رسول چھوڑ کر آیا ہوں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 21:

حضور کے زمانہ میں فتوٰی دینے والے حضرات کون تھے؟

جواب:

حضرت ابن عمر سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں لوگوں کو فتوٰی کون دیا کرتے تھے؟ تو انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ان دونوں کے علاوہ کسی اور کے بارے میں مجھے علم نہیں۔

سوال نمبر 22:

قرآن کے سب سے بڑے قاری اور عالم کون تھے اور کیوں؟

جواب:

ابن کثیر فرماتے ہیں کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب صحابہ سے بڑے قاری اور بڑے عالم تھے کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے لوگوں کو نماز وہ پڑھائے جو کتاب اللہ کا ان میں سب سے بڑا قاری ہو۔

سوال نمبر 23:

حضرت ابوبکر کا کسی بھی مقدمے کے فیصلہ کرنے کا انداز بیان کریں؟

جواب:

اگر آپ کے پاس کوئی مقدمہ آتا تو آپ اُسے قرآن مجید میں تلاش کرتے اگر مسئلہ مل جاتا تو فیصلہ فرما دیتے اور اگر مسئلہ نہ ملتا تو احادیث سے تلاش کرتے اور اگر وہاں پر بھی نہ موجود پاتے تو اکابر صحابہ اور دانشمند لوگوں کو جمع کرتے اور ان سے مشورہ

کرتے اگر وہ کسی ایک رائے پر متفق ہو جاتے تو ان کے اجماع کے مطابق فیصلہ فرما دیتے۔

سوال نمبر 24:

صدیق اکبر کے چند کمالات تحریر کریں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ انساب عرب کے سب سے بڑے عالم تھے۔

آپ رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں بھی خوابوں کی تعبیر دیا کرتے تھے۔

حضرت ابوبکر صدیق لوگوں میں سب سے فصیح اور سب سے بڑے خطیب تھے۔

کہ آپ لوگوں میں سب سے زیادہ اللہ تعالی کی معرفت رکھنے والے اور سب سے زیادہ اللہ تعالی سے ڈرنے والے تھے۔

حضور نے فرمایا کہ میرے پاس جبریل امین علیہ السلام آئے اور فرمایا بے شک اللہ تعالی آپ کو حکم دیتا ہے کہ آپ ابوبکر سے مشورہ کیا کریں۔

سوال نمبر 25:

تمام صحابہ میں سب سے افضل اور بہتر کون تھے اہل سنت کا اجماع بیان کریں؟

جواب:

اہل سنت کا اس بات پر اجماع ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لوگوں میں افضل ترین حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر حضرت علی پھر عشرہ مبشرہ پھر باقی اہل بدر پھر باقی اہل احد پھر باقی اہل بیعت پھر باقی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 26:۔

صدیق اکبر سب سے افضل ہیں بخاری شریف سے دلیل دیں؟

جواب:۔

امام بخاری نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم لوگوں کے درمیان فضیلت قائم کرتے تھے تو ہم حضرت ابوبکر صدیق کو سب پر فضیلت دیتے پھر فاروق اعظم کو پھر حضرت عثمان غنی کو اور امام طبرانی نے الکبیر میں اس کا اضافہ کیا ہے کہ نبی کریم اس بات کو جانتے تھے اور اس کا رد نہیں فرمایا کرتے تھے۔

سوال نمبر 27:۔

سب سے افضل کون ہیں انسانوں میں سے بقولِ حضرت علی؟

جواب:۔

حضرت محمد بن علی بن ابی طالب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے والدِ گرامی سے عرض کیا نبی کریم ﷺ کے بعد بہترین انسان کون ہیں؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر، میں نے عرض کیا پھر کون؟ فرمایا حضرت عمر پھر میں ڈرا کہ آپ کہیں عثمان غنی کا نام نہ لے لیں پھر میں نے کہا: پھر آپ؟ فرمایا میں تو مسلمانوں میں ایک عام آدمی ہوں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 28:۔
انسانوں میں سب سے افضل کون ہے بقول حضرت عمر رضی اللہ عنہ بیان کریں؟

جواب:۔
حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے: حضرت عمر منبر پر جلوہ افروز ہوئے پھر فرمایا سنو! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اس امت کے بہترین انسان حضرت ابوبکر ہیں اور جو شخص اس سے ہٹ کر کوئی بات کرے گا تو وہ جھوٹا ہے اس پر قدر گناہ ہے جس قدر ایک جھوٹ گھڑنے والے پر گناہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر 29:۔
حضور کے محبوب صحابی کون تھے؟

جواب:۔
حضرت عائشہ صدیقہ سے عرض کی گئی کہ رسول اللہ کے اصحاب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو سب سے زیادہ محبوب کون تھے؟ انہوں نے فرمایا حضرت ابوبکر صدیق پوچھا گیا پھر کون؟ فرمایا حضرت عمر پھر کون؟ فرمایا حضرت ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 30:۔
صحابہ کرام کی خصوصیات بقول حضرت انس کے بیان کریں؟

جواب:۔
حضرت انس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ نے فرمایا میری امت پر میری امت میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے حضرت ابوبکر ہیں اور سب سے زیادہ سخت اللہ کے معاملہ میں حضرت عمر ہیں اور سب سے زیادہ حیا والے حضرت عثمان ہیں اور سب سے حلال و حرام کو جاننے والے

Scanned with CamScanner

حضرت معاذ بن جبل ہیں اور علم فرائض کو سب سے زیادہ جاننے والے حضرت زید بن ثابت ہیں اور سب سے بڑے قاری حضرت ابی بن کعب ہیں اور ہر ایک امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اس امت میں امین حضرت ابو عبیدہ بن جراح ہیں۔

سوال نمبر 31:
صدیق اکبر کی شان میں کتنی آیات نازل ہوئی صرف تین ذکر کریں؟

جواب:

آپ کی شان میں بارہ آیات نازل ہوئیں جن میں سے تین آیات یہ ہیں۔

1:

فانزل اللہ سکینتہ علیہ۔ حضرت ابن عباس سے اس آیت کے بارے میں مروی ہے فرمایا یہ سکینہ حضرت ابوبکر پر نازل ہوئی نبی کریم پر تو ہمیشہ ہی سکینہ نازل رہتی تھی۔

2:

جب صدیق اکبر نے حضرت بلال کو اللہ کی رضا کی خاطر خرید کر آزاد کیا تو یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔
واللیل اذا یغشی ۔۔۔۔۔۔ ان سعیکم لشتی۔

3:

حضرت عبداللہ بن زبیر سے روایت ہے فرماتے ہیں یہ آیت کریمہ حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں نازل ہوئی
وما لاحد عندہ من نعمۃ تجزی ۔۔۔۔۔ الی آخر السورۃ۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 32:
حضرت ابوبکر نے حضرت بلال کو کتنی قیمت دے کر آزاد کیا؟

جواب:
حضرت ابوبکر نے امیہ بن خلف اور ابی بن خلف سے ایک چادر اور دس اوقیہ کے بدلے حضرت بلال کو اللہ کی رضا کی خاطر آزاد کیا

سوال نمبر 33:
حضور کے زمین و آسمان میں وزیروں کے نام لکھیں؟

جواب:
حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نبی کے اہل آسمان میں سے دو وزیر ہوتے ہیں اور اہل زمین میں سے دو وزیر ہوتے ہیں میرے اہل آسمان کے وزیر حضرت جبریل اور میکائیل ہیں اور اہل زمین کے وزیر حضرت ابوبکر اور عمر فاروق ہیں

سوال نمبر 34:
عشرہ مبشرہ سے کیا مراد ہے ان کے نام لکھیں؟

جواب:
عشرہ مبشرہ سے مراد وہ صحابہ ہیں جن کو حضور نے دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری دے دی تھی اور وہ یہ ہیں: 1: حضرت ابوبکر صدیق 2: حضرت عمر فاروق 3: عثمان غنی 4: علی المرتضیٰ 5: حضرت سعد بن ابی وقاص 6: حضرت طلحہ بن عبیدہ اللہ 7: حضرت سعید بن زید

Scanned with CamScanner

9۔ حضرت عبدالرحمن بن عوف۔ 9۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح
10۔ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 35:۔
حضور کا فرمان کہ قیامت کے دن ہم اسی طرح اٹھیں گے کس حالت میں اور کس جگہ فرمایا؟
جواب:۔
حضرت ابن عمر سے روایت ہے کہ ایک حضور باہر تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہو گئے حضرت ابوبکر اور فاروق اعظم میں سے ایک حضور کے دائیں اور دوسرے بائیں تھے اور حضور نے دونوں حضرات کے ہاتھ پکڑے ہوئے تھے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے دن ہم اسی طرح اٹھیں گے۔

سوال نمبر 36:۔
نبی کریم نے جب جبریل امین کو یہ حکم دیا کہ عمر کے فضائل بیان کرو تو انہوں نے کیا جواب دیا؟
جواب:۔
حضرت عمار بن یاسر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھوڑی دیر پہلے میرے پاس جبریل امین آئے تو میں نے کہا کہ جبریل مجھ سے عمر بن خطاب کے فضائل بیان کرو تو انہوں نے کہا اگر میں آپ سے حضرت عمر کے فضائل بیان کروں اور جتنا عرصہ حضرت نوح علیہ السلام اپنی قوم میں رہے اتنے عرصہ تک یہ فضائل بیان کرتا رہوں تو بھی حضرت عمر کے فضائل ختم نہیں ہوں گے اور حضرت عمر حضرت ابوبکر کی نیکیوں میں سے ایک نیکی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 37:

حب ابی بکر و عمر ایمان، و بغضھما کفر

اس عبارت کا ترجمہ کریں؛

جواب:

حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کی محبت ایمان ہے اور ان کا بغض کفر ہے۔

سوال نمبر 38:

جو جس شخص میں یہ اوصاف جمع ہوجائیں وہ جنت میں داخل ہوگا یہ اوصاف بیان کریں؛

جواب:

امام مسلم نے نقل فرمایا حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے پوچھا کہ آج تم میں سے کس شخص نے روزہ کی حالت میں صبح کی؛ حضرت ابوبکر نے عرض کی میں نے: حضور نے فرمایا تم میں سے کون جنازہ کے ساتھ چلا ہے؛ حضرت ابوبکر نے عرض کی: میں پھر حضور نے فرمایا تم میں سے کس شخص نے مسکین کو کھانا کھلایا ہے؛ ابوبکر نے عرض کی میں نے: حضور نے ارشاد فرمایا آج تم میں سے کس نے مریض کی عیادت کی ابوبکر صدیق نے عرض کی میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص میں یہ اوصاف جمع ہوجائیں یقیناً وہ جنت میں داخل ہوگا۔

Scanned with CamScanner

سوالنمبر 39

بھلائی اور خیر کے کتنے اوصاف ہیں اور صدیق اکبر میں کتنے اوصاف ہیں روایت بیان کریں؟

جواب:

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا بھلائی کے تین سو ساٹھ اوصاف ہیں جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے بھلائی کا ارادہ کرتا ہے تو ان میں سے ایک وصف اس بندے کے اندر پیدا کر دیتا ہے اور اس وجہ سے اسے جنت میں داخل کرتا ہے حضرت ابوبکر نے عرض کیا یارسول اللہ کیا ان اوصاف میں سے کوئی وصف مجھ میں بھی ہے؟ فرمایا ہاں یہ تمام اوصاف تمہارے اندر موجود ہیں۔

ایک اور روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا خیر کے تین سو ساٹھ اوصاف ہیں۔

سوالنمبر ۶۰:

حضرت ابوبکر کی محبت کا حکم بیان کریں؟

جواب:

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا حضرت ابوبکر کے ساتھ محبت اور آپ کا شکر ادا کرنا میری پوری امت پر فرض ہے۔

سوالنمبر ۶۱:

الناس کلھم یحاسبون الا ابابکر عبارت کا ترجمہ کریں؟

جواب:

سب لوگوں سے محاسبہ کیا جائے گا سوائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 42:

حضرت صدیق اکبر کی فضیلت میں صحابہ کرام کے ارشاد بیان کریں؟

جواب:

1: حضرت عمر بن خطاب سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ہمارے آقا ہے

2: حضرت عمر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت ابوبکر کا ایمان اگر زمین کے تمام لوگوں کے ایمان کے ساتھ تولا جائے تو یقیناً ان کا ایمان سب سے بھاری ہوگا.

3: حضرت عمر سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر سب سے آگے آگے اور بہت نمایاں شخصیت کے مالک تھے اور حضرت عمر نے فرمایا کہ میں اس بات کو پسند کرتا ہوں کہ میں ابوبکر کے سینے کا بال ہوتا اور آپ نے فرمایا کہ ابوبکر کی خوشبو کستوری کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے.

4: حضرت علی نے فرمایا کہ آپ حضرت ابوبکر کے پاس تشریف لے گئے آپ چادر اوڑھے ہوئے تھے فرمایا اس چادر اوڑھ کر سونے والے شخص سے زیادہ پسندیدہ میرے نزدیک دوسرا کوئی نہیں جو اللہ عزوجل سے اپنا نامہ اعمال لے کر ملے گا.

5: حضرت علی نے فرمایا: رسول اللہ کے بعد لوگوں میں سب سے افضل ابوبکر اور عمر ہیں کسی مومن کے دل میں میری محبت اور حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کا بغض جمع نہیں ہو سکتے.

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 43:۔

پہلی کتابوں میں حضرت ابوبکر کی مثال کس طرح بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔

حضرت ربیع بن انس سے روایت ہے فرماتے ہیں پہلی کتابوں میں یہ لکھا ہوا تھا کہ حضرت ابوبکر کی مثال بارش کے قطروں کے مانند ہے جہاں وہ گرتے ہیں فائدہ دیتے ہیں۔

سوال نمبر 44:۔

اللہ تعالیٰ نے صدیق اکبر کو کتنی اور کونسی خصلتوں سے نوازہ بیان کریں؟

جواب:۔

اللہ تعالیٰ نے صدیق اکبر کو چار خصلتوں کے ساتھ مختص فرمایا ہے جن خصلتوں کے ساتھ کسی اور شخص کو مختص نہیں فرمایا آپ کا نام صدیق رکھا اور کسی کا نام صدیق نہ رکھا اور رسول اللہ کے یار غار ہیں ہجرت میں آپ کے رفیق ہیں رسول اللہ نے سب مسلمانوں کی موجودگی میں آپ کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔

سوال نمبر 45:۔

حضرت ابوبکر کے پہلے خلیفہ ہونے میں متواتر حدیث بیان کریں؟

جواب:۔

شیخین فرماتے ہیں حضرت ابوموسی الاشعری سے روایت ہے فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے۔ اور آپ کی بیماری نے شدت اختیار کر لی تو آپ نے فرمایا حضرت ابوبکر سے کہیں کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے عرض کیا

Scanned with CamScanner

کہ وہ نرم دل آدمی ہیں وہ آپ کی جگہ نماز نہیں پڑھا سکیں گے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت ابوبکر سے کہیں کہ وہ نماز پڑھائیں حضرت عائشہ نے پھر یہی بات دہرائی تو حضور نے فرمایا کہ ابوبکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں تم خواتین یوسف والیاں ہو چنانچہ حضرت ابوبکر کے پاس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا پیغام آیا اور آپ نے نبی کریم کی حیات میں لوگوں کو نماز پڑھائی۔

یہ حدیث متواتر ہے۔

سوال نمبر 46:

حضرت ابوبکر صدیق کے پہلے خلیفہ ہونے پر دلائل تحریر کریں؛

جواب:

حضرت حذیفہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے بعد آنے والے دو شخصوں حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر کی اقتداء کرنا۔

حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ میں نے حضور کو فرماتے ہوئے سنا میرے بعد بارہ خلیفہ ہوں گے حضرت ابوبکر بہت تھوڑا عرصہ زندہ رہیں گے۔

حضرت جبیر بن مطعم سے روایت ہے انہوں نے اپنے والد ماجد سے روایت کی ہے کہ ایک دن ایک خاتون حضور کے پاس حاضر ہوئی تو حضور نے حکم دیا کہ دوبارہ آپ کے پاس آئیں خاتون نے عرض کی اگر میں دوبارہ آؤں اور آپ کو نہ پاؤں تو؟ گویا کہ وہ یہی کہہ رہی تھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وصال

کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تو مجھے نہ پائے تو حضرت ابوبکر کے پاس آجانا۔

حضرت علی نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوبکر کو حکم دیا کہ وہ لوگوں کو نماز پڑھائیں جب کہ میں موجود تھا میں غائب نہیں تھا اور نہ ہی میں بیمار تھا تو ہم اپنی دنیا کے لئے اس شخص سے راضی ہے جس سے نبی کریم ہمارے دین کے سلسلے میں راضی تھے۔

علماء فرماتے ہیں نبی کریم کے زمانہ میں امامت کی اہلیت کے حوالے سے آپ معروف تھے۔

سوال نمبر 67:

حضرت ابوبکر صدیق کے پہلے خلیفہ ہونے پر دو آیات لکھیں؟

جواب:

حضرت قتادہ سے روایت ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا تو عرب کے لوگ مرتد ہوگئے پھر آپ نے ان سے حضرت ابوبکر کے قتال کا ذکر کیا یہاں تک کہ فرمایا ہم کہا کرتے تھے کہ یہ آیت کریمہ:

(فسوف یاتی اللہ بقوم یحبھم و یحبونہ)

حضرت ابوبکر صدیق اور آپ کے اصحاب کے بارے میں نازل ہوئی۔

2.

حضرت جبیر رضی اللہ عنہ اللہ تعالی کے اس ارشاد، قل للمخلفین من الاعراب ستدعون الی قوم اولی باس شدید) کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ ان سے مراد بنو حنیفہ ہیں ابن ابی حاتم اور ابن

قشیری کا کہنا ہے یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خلافت پر حجت ہے کیونکہ آپ ہی نے لوگوں کو بنو حنیفہ کے خلاف جنگ کی دعوت دی تھی

سوال نمبر 48

حضرت ابوبکر صدیق کی بیعت کس تاریخ کو ہوئی؟

جواب:

حضرت عائشہ صدیقہ، حضرت عبداللہ ابن عمر، حضرت سعید بن مسیب اور دوسرے حضرات رضی اللہ عنھم سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جس دن وصال ہوا اسی دن حضرت ابوبکر صدیق کے ہاتھ پر بیعت کی گئی یہ پیر کا دن تھا اور ربیع الاول کی بارہ تاریخ تھی سن ہجری 11 تھا۔

سوال نمبر 49:

حضرت ابوبکر صدیق کی بیعت کا سلسلہ کیسے شروع ہوا؟

جواب:

حضرت ابو سعید خدری سے روایت ہے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ظاہری ہوا تو لوگ حضرت سعد بن عبادہ کے گھر میں جمع ہوئے جن میں صدیق اکبر اور عمر فاروق رضی اللہ عنھما بھی موجود تھے ایک گروہ انصار کا تھا اور ایک گروہ مہاجرین کا۔ انصار کے خطباء میں سے ایک کھڑا ہو کر کہتا کہ رسول اللہ جب کسی کو عامل مقرر فرماتے تو ایک آدمی تم میں سے اور ایک آدمی ہم میں سے مقرر فرماتے اسی طرح حکمرانی میں بھی دو آدمیوں ہونے چاہئے ایک ہم میں سے اور ایک تم میں سے۔ اسی طرح سب انصاری لوگوں نے کہا لیکن جب حضرت زید بن ثابت کھڑے ہوئے اور فرمایا کہ حضور مہاجروں میں سے تھے اور آپ کا خلیفہ بھی۔

Scanned with CamScanner

ہم حضور کے انصار ہیں تو ہم آپ کے خلیفہ کے بھی مددگار ہیں
پھر حضرت ابوبکر صدیق کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا یہ تمہارے ساتھی ہیں
چنانچہ حضرت ابوبکر صدیق کی بیعت فاروقِ اعظم نے کی پھر مہاجرین
نے پھر انصار نے۔

سوال نمبر ۷۰:۔

بیعت کے بعد صدیق اکبر نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب:۔

حضرت عروہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا جب حضرت ابوبکر
صدیق خلیفہ بنے تو لوگوں سے خطاب کیا اللہ کی حمد و ثناء کی
پھر فرمایا میں تمہارا والی مقرر کیا گیا ہوں حالانکہ میں تم سے بہتر
نہیں ہوں لیکن قرآن مجید کا نزول ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو طریقے
سکھائے ہمیں ان کی تعلیم دی گئی تو ہم نے ان کو سیکھا لوگو! جان لو!
کہ سب سے زیادہ عقلمند وہ ہے جو متقی ہے اور زیادہ عاجز وہ ہے
جو فاجر ہے اور میرے نزدیک طاقتور کمزور ہے جب تک میں اس کا
حق نہ دلا دوں اور میرے نزدیک ضعیف طاقتور ہے جب تک میں
اس سے حق لے نہ لوں لوگو! میں اللہ اور اس کے رسول کی اتباع کرنے
والا ہوں ہیں جب میں اچھائی کروں تو میری مدد کرو اور اگر میں
بھٹک جاؤں تو مجھے سیدھا کرو میں اپنی یہ بات کہتا ہوں اور
اپنے اور تمہارے لئے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کی التجاء کرتا ہوں۔

سوال نمبر ۷۱:۔

حضرت فاطمۃ الزہرہ کا وصال کس عمر میں ہوا اور کس سال ہوا؟

جواب:۔

حضرت فاطمۃ الزہرا کا وصال چوبیس سال کی عمر میں ہوا
اور سن ہجری 11 تھا

سوال نمبر 2 :۔

نبی اکرمؐ کے داماد حضرت ابو العاص بن الربیع کس جنگ میں
شہید ہوئے؟

جواب :۔

رسول اللہؐ کے داماد حضرت زینب کے خاوند حضرت ابو العاص بن
الربیع مرتدین کے خلاف جنگ میں شہید ہوئے اس گروہ کے سردار
حضرت زیاد بن لبید تھے یہ سن ہجری 12 تھا۔

سوال نمبر 3 :۔

حضرت ابوبکر صدیق کی خلافت میں رونما ہونے والے
واقعات کے نام لکھیں اور وضاحت کریں؟

جواب :۔

وہ بڑے بڑے واقعات جو آپ کی خلافت میں رونما
ہوئے 1۔ حضرت اسامہ بن زید کے لشکر کی روانگی (2) مرتدین اور مانعینِ
زکوٰۃ کے خلاف جنگ (3) مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ
(4) قرآن کریم کا جمع کرنا۔

1۔ حضرت اسامہ بن زید کے لشکر کی روانگی۔

حضرت عروہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اپنی بیماری کے دنوں میں فرمایا کرتے تھے اسامہ کے لشکر کو تیار کرو چنانچہ
یہ لشکر روانہ ہوا یہاں تک کہ جرف کے مقام پر پہنچا پھر ابھی اسی
مرحلے میں حضور کا وصال ہو گیا وصال کے بعد حضرت اسامہ
حضرت ابوبکر صدیق کے پاس آئے اور عرض کیا کہ رسول اللہؐ نے مجھے
روانہ فرمایا تھا اس وقت کے حالات اب سے مختلف تھے اگر عرب
کے لوگ کفر اختیار کریں گے تو پہلے ان سے جنگ کرنی پڑے گی
صدیق اکبر نے لوگوں سے خطاب کیا اور فرمایا اللہ کی قسم! اگر مجھے
پرندے اچک لے تو مجھے یہ بات زیادہ پسند ہے بہ نسبت اس کے کہ

میں کسی ایسی چیز میں تبدیلی نہیں کروں جس کا حضور حکم دے چکے ہوں
چنانچہ آپ نے اس لشکر کو روانہ کر دیا۔

2۔ مرتدین اور مانعینِ زکوٰۃ کے خلاف جنگ:

امام ذہبی فرماتے ہیں کہ جب اردگرد کے علاقوں میں حضور کے وصال کی بات پہنچی تو عرب کے بہت سارے افراد اسلام سے منحرف ہو گئے اور زکوٰۃ دینے سے انکار کر دیا صدیق اکبر ان کے خلاف جنگ کے لیے اٹھ کھڑے ہوئے حضرت عمر اور دوسرے اصحاب نے آپ کو مشورہ دیا کہ ان کے خلاف کی جائے تو آپ نے فرمایا اللہ کی قسم! میں ان لوگوں کے خلاف جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرتے ہیں

3۔ مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ:

حضرت خالد بن ولید اپنا لشکر لے کر مسیلمہ کذاب کے خلاف جنگ کرنے کے لیے روانہ ہوئے دونوں لشکر آمنے سامنے ہوئے مسلمانوں نے کئی روز تک بنو حنیفہ کا محاصرہ کیے رکھا مسیلمہ کذاب کو حضرت وحشی نے قتل کیا اس جنگ میں بہت سے صحابہ کرام شہید ہوئے۔ حضرت حذیفہ بن عتبہ، آپ کے آزاد کردہ غلام حضرت سالم، حضرت زید بن خطاب اور ان کے علاوہ اور بہت سے لوگ جن کی تعداد 70 بنتی ہے۔ اور مسیلمہ کذاب کی عمر قتل کے وقت ڈیڑھ سو سال تھی۔

4۔ جمع قرآن

حضرت زید بن ثابت سے روایت ہے فرمایا: اہل یمامہ سے جنگ کے بعد میں صدیق اکبر نے مجھے بلاوہ بھیجا حضرت عمر بھی وہاں موجود تھے حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا کہ عمر نے مجھ سے کہا کہ جنگ یمامہ کے دن مسلمانوں کے قتل سے لوگ بہت پریشان ہیں قراء حضرات شہید ہوئے ہیں اگر ہم نے قرآن جمع نہ کیا تو قرآن کریم ہمارے ہاتھ سے

چاہتا رہے گا ہم اس کو جمع کریں۔ ابوبکر صدیق نے کہا کہ میں بھلا وہ کام
کیسے کر سکتا ہوں جو حضور نے نہیں کیا عمر نے مجھے بار بار یہی کہا
کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شرح صدر عطا کیا اور میں نے وہی رائے قائم کی
حضرت زید فرماتے ہیں ابوبکر صدیق نے مجھ سے فرمایا کہ آپ جوان
ہیں عقلمند ہیں ہم آپ پر کوئی تہمت نہیں دیکھتے آپ حضور کے لیے
وحی لکھتے رہے ہیں قرآن کریم کو جمع کیجیے میں نے عرض کی کہ آپ
وہ کام کیسے کرسکتے جو حضور نے نہیں کیا صدیق اکبر مجھے بار بار
یہی کہتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شرح صدر عطا کیا
میں قرآن کو تلاش کیا اسے پارچہ جات، لکڑی کی پٹیوں، کھجور کی
ٹہنیوں اور لوگوں کے سینوں سے جمع کرنے لگا حتیٰ کہ سورۃ توبہ
کی دو آیات صرف حضرت خزیمہ بن ثابت کے پاس ملی۔

سوال نمبر 4 ک:

حضرت ابوبکر صدیق کی اولیات بیان کریں؟

جواب:

1. حضرت ابوبکر صدیق نے سب سے پہلے اسلام قبول کیا
2. سب سے پہلے قرآن جمع کیا اور اس کو مصحف کا نام دیا
3. سب سے پہلے خلیفہ مقرر ہوئے
4. سب سے پہلے بیت المال کی بنیاد رکھی
5. آپ کی تنخواہ مقرر کی گئی۔

ایک آپ اپنے کندھے پر چادر رکھ کر بازار جا رہے تھے تو
حضرت عمر نے عرض کی کہ کہاں کا ارادہ رکھتے ہیں؟ فرمایا بازار جا رہا ہوں
عرض کیا: کیا کریں گے؟ حالانکہ آپ مسلمانوں کے خلیفہ مقرر ہوئے ہیں
فرمایا میں اپنے گھر والوں کو کہاں سے کھلاؤں گا؟ تو حضرت ابو عبیدہ بن الجراح
نے آپ کے لئے تنخواہ مقرر کی۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر ۲۶:

حضرت ابوبکر صدیق کے حلم اور تواضع کے متعلق کچھ بیان کریں؟

جواب:

حضرت انیسہ سے روایت ہے خلافت سے قبل تین سال حضرت ابوبکر صدیق ہمارے پاس قیام پذیر تھے اور خلافت کے بعد ایک سال تک خاندان کی بچیاں اپنی بکریاں آپ کے پاس لاتیں تو آپ ان بکریوں کو دوھ دیتے تھے۔

سوال نمبر ۲۷:

اسلام میں پہلے امیرِ حج کون تھے درجہ بہ درجہ بیان کریں؟

جواب:

حضرت ابن عمر سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضور نے ابوبکر صدیق کو امیرِ حج مقرر فرمایا یہ اہل اسلام میں پہلا حج تھا اور اگلے سال حضور نے خود حج کیا حضور کے وصال کے بعد ابوبکر صدیق خلیفہ منتخب ہوئے تو آپ نے عمر فاروق کو امیرِ حج مقرر کیا اور اگلے سال خود حج کے لیے تشریف لے گئے اور صدیق اکبر کے وصال کے بعد حضرت عمر خلیفہ منتخب ہوئے تو آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو امیرِ حج مقرر کیا پھر ہر سال حضرت عمر خود ہی حج کی امارت فرماتے رہے یہاں تک کہ آپ شہید ہوگئے تو عثمان غنی خلیفہ مقرر ہوئے تو آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو امیرِ حج مقرر کیا۔

سوال نمبر 8ک:

صدیق اکبر کے وصال کا کیا سبب بنا۔ تحریر کریں؟

جواب:

1. حضرت عبداللہ ابن عمر سے روایت ہے فرمایا حضرت ابوبکر کے وصال کا سبب حضور کا وصال ہوا حضور کے وصال کے بعد آپ کمزور تر کمزور ہوتے رہے یہاں تک کہ اللہ کے محبوب کی جدائی کے غم میں اس دنیا سے تشریف لے گئے۔

2. حضرت ابن شہاب سے روایت ہے کہ صدیق اکبر اور حضرت حارث بن کلدہ خزیرہ کھا رہے تھے تو حضرت حارث نے ابوبکر صدیق سے عرض کیا اے رسول اللہ کے خلیفہ اس کھانے میں زہر ہے جس کا اثر ایک سال کے بعد ہوگا اس دن سے آپ دونوں علیل رہنے لگے یہاں تک کہ ایک سال بعد دونوں کا اکٹھا وصال ہوا۔

سوال نمبر 9ک:

صدیق اکبر کا وصال کب ہوا؟

جواب:

حضرت عائشہ صدیقہ فرماتی ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق کی بیماری کی ابتداء کچھ یوں ہوئی کہ آپ نے پیر کے دن سات جمادی الاخری کو غسل فرمایا سردی بہت زیادہ تھی پندرہ دن آپ کو شدت سے بخار رہا چنانچہ آپ نے منگل بائیس جمادی الاخری سن 13 ہجری کو آپ کا وصال ہوا جب کہ آپ کی عمر مبارک تریسٹھ سال تھی۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 6:۔

حضرت عمر کو خلیفہ کیسے مقرر کیا گیا تحریر کریں؟

جواب:۔

امام واقدی نے مختلف طرق سے نقل کرتے ہیں کہ جب ابوبکر صدیق کی بیماری نے شدت اختیار کر لی تو آپ نے عبدالرحمٰن بن عوف کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے عمر کے بارے میں بتاؤ انہوں نے عرض کی کہ آپ مجھ سے بہتر جانتے ہیں ابوبکر نے فرمایا آپ اپنی رائے دیں تو انہوں نے عرض کی کہ وہ اس سے کہیں زیادہ افضل ہیں جو آپ کی ان کے بارے میں رائے ہے پھر آپ نے عثمان غنی کو بلایا اور فرمایا کہ مجھے عمر کے بارے میں بتاؤ تو انہوں نے عرض کیا کہ ان کا باطن ان کے ظاہر سے زیادہ پاکیزہ ہے ان دونوں کے علاوہ حضرت سعید بن زید اور اسید بن حضیر اور دوسرے مہاجرین اور انصار سے بھی مشورہ کیا حضرت اسید نے عرض کیا کہ آپ کے بعد ان سے زیادہ بہتر کسی کو نہیں جانتا وہ اللہ کی رضا پر راضی اور اللہ کی ناراضگی پر ناراض ہوتے ہیں ان کا باطن ظاہر سے زیادہ پاکیزہ ہے بعض صحابہ کرام نے عرض کیا آپ اپنے رب کو کیا جواب دیں گے حالانکہ آپ ان کی سختی سے واقف ہیں حضرت ابوبکر نے فرمایا کیا تم مجھے اللہ سے ڈرا رہے ہو میں عرض کروں گا اے اللہ! میں نے ان پر تیرے بندوں میں سے سب سے زیادہ بہتر انسان کو خلیفہ منتخب کیا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 61:

حضرت ابوبکر نے حضرت عمر کو خلیفہ بنانے کے لیے جو خط لکھوایا تھا تحریر کریں؟

جواب:

آپ نے عثمان غنی کو بلایا اور فرمایا لکھیئے اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان ہمیشہ رحم فرمانے والا ہے یہ معاہدہ ابوبکر بن ابی قحافہ کا ہے اس وقت جب وہ اس دنیا سے جا رہا ہے اور اگلی دنیا میں داخل ہو رہا ہے جب کہ کافر بھی ایمان لے آتا ہے ایک کاذب سچ بولتا ہے میں نے اپنے بعد عمر بن خطاب کو خلیفہ مقرر کیا اس کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا میں نے دین اللہ اور اللہ اور رسول دین اسلام اپنی اور تمہاری بھلائی میں کوئی کمی نہیں کی اگر حضرت عمر عدل کریں گے تو میرے دماغ اور رائے کے موافق ہے اور اگر بدل جائیں تو ہر شخص کو اپنے کیے کا جواب دینا ہے البتہ میں نے تمہارے لئے نیکی کا ارادہ کیا ہے میں عالم غیب نہیں ہوں۔

سوال نمبر 62:

سب سے زیادہ کون لوگ صاحب فراست ہیں؟

جواب:

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ لوگوں میں سے زیادہ صاحب فراست لوگ تین ہوئے ہیں حضرت ابوبکر جب انہوں نے حضرت عمر کو خلیفہ مقرر کیا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی خاتون جب انہوں نے ان کو کہا نوکر رکھ لیجئے اور عزیز مصر جب انہوں نے حضرت یوسف میں خوبیوں کو بھانپا اور اپنی بیوی سے کہا اس کو اچھی طرح ٹھہراؤ۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 63:۔

حضرت ابوبکر صدیق کو غسل کس نے دیا؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر صدیق نے یہ نصیحت کی تھی کہ ان کو حضرت اسماء بنت عمیس اور حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر ان کو غسل دیں۔

سوال نمبر 64:۔

حضرت ابوبکر کا جنازہ کس نے اور کہاں پڑھایا اور کہاں دفن کیا گیا؟

جواب:۔

حضرت عمر نے حضرت ابوبکر کی نماز قبرِ انور اور منبر شریف کے درمیان پڑھائی اور آپ کو حضور کے پہلو میں دفن کیا گیا حضور کے کندھے کے برابر آپ کا سر رکھا گیا اور آپ کی لحد کو حضور کی قبر کے ساتھ ملا دیا گیا۔

سوال نمبر 65:۔

صدیق اکبر کی خلافت کی مدت کتنی تھی؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر کی خلافت دو سال سات ماہ تک رہی۔

سوال نمبر 66:۔

حضرت ابوبکر کی کرامت لکھیں؟

جواب:۔

حضرت ابوبکر نے حضرت عائشہ صدیقہ سے فرمایا بیٹی اللہ کی قسم میں جو مال چھوڑ کر جا رہا ہوں وہ ~~اپنی~~ اپنے دوسرے دو بہن بھائی میں قرآن کریم کی رو سے تقسیم کر لینا تو انہوں نے عرض کیا اے میرے والد ماجد ایسا ہی ہوگا ~~مگر~~ مگر میری تو ایک ہی بہن ہے حضرت اسماء تو دوسری کون ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری سوتیلی ماں جیسے

بیٹی خارجہ داخل ہیں مجھے معلوم ہوا ہے کہ ان کے پیٹ میں لڑکی ہے
چنانچہ جب آپ کا وصال ہوا تو ان کے بعد حضرت ام کلثوم پیدا ہوئیں۔

سوال نمبر67:

سب سے افضل حج کون سا ہے؟

جواب:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا حج افضل ہے تو آپ نے فرمایا جس میں زور سے تکبیریں زیادہ کی جائیں اور قربانیاں زیادہ ہوں

سوال نمبر68:

لا نورث، ما ترکناہ صدقة ترجمہ کریں؟

جواب:

ہم وارث نہیں بناتے جو کچھ چھوڑ تے ہیں صدقہ ہوتا ہے۔

سوال نمبر69:

حضرت خالد بن ولید کے حوالے سے حدیث لکھیں؟

جواب:

اللہ کے بہترین بندے اور اپنے خاندان کے ہمدرد خالد بن ولید ہیں اور وہ اللہ کی تلواروں میں سے ایک ایسی تلوار ہیں جسے اللہ نے کفار اور منافقین پر سونتا۔

سوال نمبر70:

بشر من شهد بدرًا بالجنة حدیث کا ترجمہ کریں؟

جواب:

جو لوگ بدر میں شریک ہوئے انہیں جنت کی خوشخبری دیجئے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 71:۔

حضرت ابوبکر صدیق سے کتنی حدیثیں مروی ہیں؟

جواب:۔

امام نووی اپنی کتاب التہذیب میں فرماتے ہیں حضرت ابوبکر صدیق نے رسول اللہ سے ایک سو بیالیس احادیث روایت کی ہیں باوجود نبی کریم کے ساتھ ہمیشہ رہنے کے آپ کی مرویات کی قلت کی وجہ یہ ہے کہ احادیث کی اشاعت اور تابعین کی ان احادیث کا سماع ان کی تحصیل اور ان کے حفظ کے اہتمام سے قبل آپ کا وصال ہوگیا

سوال نمبر 72:۔

چار احادیث ذکر کریں، حضرت ابوبکر کی روایات میں سے؟

جواب:۔

1: حدیث:۔

سورت یاسین بھلائیوں کی اور نعمتوں کی دعوت دیتی ہے۔

2: حدیث:۔

اے اللہ! عمر بن خطاب کے ذریعے اسلام کو تقویت عطا فرما۔

3: حدیث:۔

جو قوم جہاد چھوڑ دیتی ہے اللہ تعالیٰ پوری قوم کو عذاب میں مبتلا کر دیتا ہے۔

4: حدیث:۔

مجھ پر کثرت سے درود پاک پڑھا کرو اللہ تعالیٰ نے میری قبر پر ایک فرشتہ مقرر کر رکھا ہے جب میری امت کا کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے کہ فلاں ابن فلاں نے، فلاں گھڑی آپ پر درود پڑھا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 73:

کلالہ کا معنی بیان کریں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق سے کلالہ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ میرا خیال ہے کہ کلالہ اس شخص کو کہتے ہیں جو اپنے پیچھے نہ بیٹا چھوڑے اور نہ باپ چھوڑ جائے۔

سوال نمبر 74:

قالو ربنا اللہ ثم استقاموا کی تفسیر بیان کریں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: ان دونوں آیات کے بارے میں کیا کہتے ہو (اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا / اَلَّذِیْنَ آمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَھُمْ بِظُلْمٍ) تو انہوں نے کہا ثم استقاموا کا مطلب ہے کہ پھر گناہ نہ کیا اور اپنے ایمان کو کسی غلطی میں ملوث نہ کیا آپ نے فرمایا تم نے ان دونوں آیات کو ایسے معنی پر محمول کیا ہے جو ان کا محل نہیں ہے پھر فرمایا اس کا مطلب ہے کہ وہ کسی اور کی طرف مائل نہ ہوئے اور انہوں نے اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہ کیا۔

سوال نمبر 75:

صدیق اکبر کسی کی تعزیت کرتے تو کیا فرماتے بیان کریں؟

جواب:

جب صدیق اکبر کسی شخص کی تعزیت کرتے تو فرماتے تعزیت کے ہوتے ہوئے کوئی مصیبت مصیبت نہیں اور رونے دھونے کا کچھ فائدہ نہیں موت سابقہ زندگی سے زیادہ آسان اور بعد والی زندگی سے زیادہ سخت ہے نبی کریم کا وصال یاد کرو تمہاری مصیبت چھوٹی بن جائے گی اور اللہ تعالیٰ تمہارے اجر کو بڑا کردے گا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 76:

صدیق اکبر جنازہ کے بعد کیا دعا کرتے؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق جب میت کا جنازہ پڑھاتے تو یوں دعا کرتے اے اللہ! یہ تیرا بندہ ہے اس کے گھر والوں کو، مال کو اور خاندان کو سلامت رکھ گناہ بہت بڑا ہے اور تو بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے

سوال نمبر 77:

صدیق اکبر نے ابی سفیان (یزید بن) کو کتنی اور کونسی نصیحتیں کی؟

جواب:

صدیق اکبر نے حضرت یزید بن ابی سفیان کو لشکر کا امیر مقرر کر کے شام کی طرف بھیجا اور دس باتوں کی نصیحت کرتا ہوں

1: کسی عورت کا قتل نہ کرنا (2): کسی بچے کو قتل نہ کرنا

3: کسی بڑے کو قتل نہ کرنا (4) پھل دار درخت کو نہ کاٹنا

5: کسی بستی کو برگز ویران نہ کرنا (6) کسی بکری کی ٹانگیں نہ کاٹنا

7: کسی اونٹ کی ٹانگیں نہ کاٹنا مگر کھانے کے لیے (8) کھجور کے کسی درخت کو نہ کاٹنا

9) خوف نہ کرنا (10) بزدلی کا مظاہرہ نہ کرنا

سوال نمبر 78

چپ رہنے کی منت مانگنا کیسا ہے؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا چپ رہنے کی منت جائز نہیں کیونکہ یہ زمانہ جاہلیت کے طریقوں میں سے ایک طریقہ ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 79:

دو سرخ رنگ کی چیزوں نے پہلی امتوں کو ہلاک کیا ان سے کیا مراد ہے؟

جواب:

صدیق اکبر نے فرمایا دو سرخ رنگ کی چیزوں نے پہلی امتوں کو ہلاک کر دیا ایک سونا اور دوسرا زعفران

سوال نمبر 80:

حضرت صدیق اکبر کی خوف خدا میں ایک روایت تحریر کریں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا خدا کی قسم! میں یہ پسند کرتا ہوں کہ میں یہ درخت ہوتا جس کا پھل کھایا جاتا ہے اور اسے کاٹ دیا جاتا ہے۔

سوال نمبر 81:

صدیق اکبر کی تعبیر کردہ میں سے کوئی ایک بیان کریں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ میں خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ میں خون پیشاب کر رہا ہوں آپ نے فرمایا آپ وہ شخص ہیں جو اپنی عورت کے ساتھ حالت حیض میں جماع کرتے ہیں پس اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کیجئے اور دوبارہ ایسا نہ کیجئے۔

سوال نمبر 82:

صدیق اکبر کی انگوٹھی میں کیا نقش تھا؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق کی انگوٹھی کا نقش نعم القادر اللہ تھا

Scanned with CamScanner

دوسرے خلیفہ
حضرت عمر بن الخطاب

سوال نمبر 1:
حضرت عمر فاروق کا نام و نسب بیان کریں؟

جواب:
حضرت عمر بن خطاب بن نفیل بن عبدالعزیٰ بن ریاح بن قرط بن رزاح بن عدی بن کعب بن لوئی۔

سوال نمبر 2:
حضرت عمر کب پیدا ہوئے اور کس عمر میں اسلام قبول کیا اور اس وقت کتنے لوگ مسلمان ہو چکے تھے؟

جواب:
حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ واقعہ فیل کے تیرہ سال بعد پیدا ہوئے اور چھ سن نبوت میں اسلام قبول کیا جب کہ آپ کی عمر ستائیس سال تھی اور اس وقت چالیس مرد اور گیارہ عورتوں نے اسلام قبول کر دیا۔

سوال نمبر 3:
حضرت عمر نے نبی کریم سے کتنی احادیث مروی کی؟

جواب:
آپ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پانچ سو انتالیس احادیث مرفوعاً روایت کی گئی ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر ۱۶:
حضرت عمر نے جب اسلام قبول کیا تو کونسے واقعات رونما ہوئے اور کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب:
جب حضرت عمر نے اسلام قبول کیا تو اس وقت اسلام کی فتح تھی اور جبریل امین حاضر ہوئے اور عرض کی اے محمد حضرت عمر کے اسلام لانے سے اہل آسمان کو خوشی ہوئی ہے اور مشرکین کہنے لگے آج ان لوگوں نے ہم سے بدلہ لے لیا ہے اور اسلام کو کفار پر غلبہ حاصل ہوا اور آپ کی ہجرت کامیابی تھی اور آپ کی امامت رحمت تھی۔
اور اس وقت یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی۔
یا ایھا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین۔

سوال نمبر ۱۷:
محدث کا معنی بیان کریں اور پوری روایت بیان کریں؟

جواب:
امام بخاری نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابوھریرہ سے روایت کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آپ سے پہلے جو امتیں تھیں ان میں کچھ لوگ محدث ہوا کرتے تھے اگر میری امت میں کوئی محدث ہوتا تو وہ عمر ہوتے محدث سے مراد وہ لوگ ہیں جن کو الہام ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 6:

حضرت عمر کی شان میں دو حدیث بیان کریں؟

جواب:

1 حدیث:

حضرت عقبہ بن عامر سے روایت ہے فرمایا نبی کریم نے فرمایا اگر میرے بعد نبی ہوتا تو حضرت عمر بن خطاب نبی ہوتے۔

2 حدیث:

حضرت عائشہ صدیقہ سے روایت ہے فرمایا نبی کریم نے فرمایا میں دیکھتا ہوں کہ جن وانس میں شیاطین حضرت عمر کو دیکھ کر بھاگ جاتے ہیں۔

سوال نمبر 7:

کن وجوہات پر حضرت عمر کو دوسروں پر فضیلت ملی تحریر کریں؟

جواب:

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا حضرت عمر کو چار وجوہات کی وجہ سے دوسروں پر فضیلت حاصل ہے 1: آپ نے غزوہ بدر کے دن اسیروں کو قتل کرنے کا مشورہ دیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ نازل فرمائی (لولا کتاب من اللہ سبق) اور آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کے بارے میں فرمایا کہ انہیں پردہ کرنا چاہیے تو حضرت زینب نے فرمایا اے ابن خطاب آپ ہم پر پابندی لگاتے ہیں جب کہ وحی ہمارے گھر میں ہم پر نازل ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت کریمہ

Scanned with CamScanner

نازل کی (واذا اسا لتمودهن مثاما) اور تیسرا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کرنا اللھم أید الاسلام بعمر۔ ۱۱: حضرت ابوبکر صدیق کے بارے میں آپ کی رائے آپ پہلے وہ شخص ہیں جنہوں نے حضرت ابوبکر کی بیعت کی۔

سوال نمبر 8:

صحابہ کرام کے حضرت عمر کے بارے میں اقوال لکھیں؟

جواب:

حضرت ابوبکر صدیق فرماتے ہیں کہ روئے زمین پر حضرت عمر فاروق سے بڑھ کر مجھے کوئی شخص عزیز نہیں ہے۔

2:

حضرت علی فرماتے ہیں جب نیک لوگوں کا ذکر کیا جا رہا ہو تو حضرت عمر کا ذکر کیا کرو ہم اس بات کو بعید از قیاس نہیں سمجھتے کہ حق حضرت عمر کی زبان پر بولتا ہے۔

3:

حضرت ابن عمر فرماتے ہیں میں نے نبی کریم کے بعد جب آپ کا وصال ہوا تو حضرت عمر سے بڑھ کر کسی کو کوشش کرنے والا اور سخاوت کرنے والا نہیں دیکھا۔

سوال نمبر 9:

حضرت عمر کی رائے کے مطابق کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب:

حضرت عمر کی رائے کے مطابق بیس سے زیادہ آیات نازل ہوئیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 10:۔

حضرت عمر خلیفہ کب بنے؟

جواب:۔

حضرت عمر سن 13 ہجری جمادی الاخر کو حضرت ابوبکر صدیق کے بعد میں خلیفہ بنے۔

سوال نمبر 11:۔

سن 14، 15، 16 ہجری کو فتح ہونے والے علاقوں کے نام لکھیں؟

جواب:۔

سن 14 ہجری:۔

سن چودہ ہجری کو دمشق فتح ہوا اس کا کچھ علاقہ صلح سے اور کچھ علاقہ جنگ سے مسلمانوں کے ہاتھ آیا اور حمص اور بعلبک صلح سے فتح ہوا بصری وابلہ جنگ کے ذریعے فتح ہوئے۔

سن 15 ہجری:۔

15 سن ہجری کو پورے کا پورا اردن جنگ کے ذریعے فتح ہوا سوائے طبریہ کے یہ علاقہ صلح کے ذریعے فتح ہوا اسی سال یرموک اور قادسیہ کے واقعات پیش آئے۔

سن 16 ہجری:۔

16 ہجری کو اھواز اور مدائن فتح ہوئے اسی سال قنسرین بیزدر بازو فتح ہوا پھر دلب اور انطاکیہ اور منبج صلح کے ذریعے فتح ہوا جبکہ سروج جنگ کے ذریعے فتح ہوا اسی سال قرقیسیاء صلح کے ذریعے فتح ہوا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 12:

عام رمادہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:

سن 17 ہجری کو حضرت عمر نے مسجد نبوی کی توسیع کی اسی سال حجاز مقدس میں قحط پڑا۔ جسے عام رمادہ کا نام دیا گیا۔

سوال نمبر 13:

حضرت عمر اپنے لیے کیا دعا کرتے تھے؟

جواب:

حضرت عمر نے یہ دعا کی۔ (اللھم ارزقنی الشھادۃ فی سبیلک واجعل موتی فی بلد رسولک)۔

سوال نمبر 14:

حضرت عمر کی شہادت کا مختصر واقعہ بیان کریں؟

جواب:

حضرت ابو رافع کہتے ہیں کہ ابو لولوہ حضرت مغیرہ کا غلام چکیاں بنایا کرتا تھا اور حضرت مغیرہ اس سے چار درہم وصول کرتے تھے تو اس نے شکایت کی کہ اے امیر المومنین! مغیرہ نے مجھ پر زیادہ بوجھ ڈال دیا ہے آپ ان سے بات کریں آپ نے فرمایا مجھے اپنے آپ آقا سے اچھا سلوک کرنا چاہیئے۔ آپ کا یہ کہنا اس کو سخت ناگوار گزرا اور غصہ میں بھر کر کہا کہ امیر المومنین میرے سوا آپ کا عدل تمام لوگوں میں وسیع ہے اس نے اپنے دل میں آپ کو قتل کرنے کا ارادہ کر لیا تھا اور ایک خنجر اپنے پاس رکھ لیا اور جب آپ نے تکبیر سے پہلے فرمایا کہ صفیں سیدھی کر لو یہ ابو لولوہ صف میں آپ کے عین مقابل کھڑا ہوا اور آپ

کے مونڈھے اور کوکھ پر دو زخم لگائے جس سے آپ گر پڑے۔

سوال نمبر 15:

حضرت عمر کو قتل کرنے والا کون تھا؟

جواب:

ابولولوء مجوسی تھا اور حضرت مغیرہ کا غلام تھا۔

سوال نمبر 16:

حضرت عثمان غنی خلیفہ کیسے مقرر ہوئے؟

جواب:

حضرت عمر بن الخطاب نے امر خلافت کا معاملہ حضرت عثمان، حضرت علی، حضرت طلحہ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف حضرت زبیر اور حضرت سعد کے باہمی مشورہ پر چھوڑ دیا اور جب آپ کا وصال ہوا تو آپ کے دفن سے فارغ ہوکر لوگ واپس تو یہ چھ لوگ جمع ہوئے حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا امر خلافت اپنے میں سے تین آدمیوں کے سپرد کر دو چنانچہ حضرت زبیر نے اپنا معاملہ حضرت علی المرتضیٰ کے حوالے کیا اور حضرت سعد نے حضرت عبدالرحمٰن کے حوالے کیا اور حضرت طلحہ نے حضرت عثمان غنی کے حوالے اپنا معاملہ کیا پھر یہ تینوں لوگ تنہائی میں چلے گئے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے فرمایا کہ میں تو خلافت کی خواہش نہیں رکھتا پس تم میں سے جو خلافت سے برأت کا اظہار کرے گا ہم اسے دوسرے کے حوالے کر دیں گے دو حضرات خاموش ہوگئے پھر حضرت عبدالرحمٰن نے فرمایا کہ تم یہ انتخاب کا کام میرے سپرد کر دو تاکہ میں افضل آدمی کا منتخب کروں دونوں نے کہا یہ اچھا ہے آپ حضرت علی کو علیحدہ لے گئے اور ان

Scanned with CamScanner

سے کہا کہ آپ پہلے اسلام لائے ہیں اور حضور سے آپ کی قرابت عزیز
داری بھی ہے جس کو آپ جانتے ہیں اگر میں آپ کو خلیفہ مقرر کروں
تو آپ عدل کریں گے اور اگر میں دوسرے کو خلیفہ بنا دوں تو آپ اس کی
اطاعت کریں گے حضرت علی نے فرمایا ہاں پھر دوسرے کو علیحدہ
لے گئے اور ان سے بھی یہی اقرار لیا جب آپ دونوں سے پختہ عہد لے
چکے تھے تو آپ نے حضرت عثمان غنی سے بیعت کر لی اور آپ کے بعد
حضرت علی نے بھی بیعت کر لی۔

سوال نمبر 17:۔

حضرت عمر کا وصال کب ہوا اور کہا دفن کیا گیا تحریر کریں؟

جواب:۔

حضرت عمر کو بدھ کے دن جب کہ ذی الحجہ میں چار دن
باقی تھے (26 ذی الحجہ) حادثہ پیش آیا اور آپ اتوار کے دن یکم
محرم کو دفن کیے گئے اور آپ کو حضور کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

سوال نمبر 18:۔

حضرت عمر کی انگوٹھی کا نقش کیا تھا؟

جواب:۔

حضرت عمر کی انگوٹھی کا نقش یہ تھا
کفی بالموت واعظاً یا عمر۔

سوال نمبر 19:۔

حضرت عمر کی اولیات تحریر کریں؟

جواب:۔

حضرت عمر کی اولیات میں سے کچھ یہ ہیں

1. آپ وہ پہلے شخص ہیں جن کو امیر المومنین کا لقب دیا گیا
2. آپ ہی پہلے شخص ہیں جنہوں نے ہجرت سے اسلامی تاریخ کی بنیاد ڈالی
3. آپ ہی نے بیت المال قائم کیا
4. آپ ہی نے تراویح کی سنت شروع کروائی
5. آپ ہی نے ران کو گشت خود کیا
6. آپ نے ہی شراب پینے پر اسی درے مقرر کیے
7. آپ ہی نے متعہ کو حرام کیا
8. سب سے پہلے آپ نے زیادہ فتوحات حاصل ہیں.

سوال نمبر 20:

حضرت عمر کو امیر المؤمنین کا لقب کس نے دیا؟

جواب:

امام نووی تہذیب میں لکھتے ہیں کہ حضرت عمر کا یہ نام عدی بن حاتم اور لبید بن ربیعہ نے رکھا تھا جب وہ عراق سے آپ کے پاس آئے تھے کہا گیا کہ آپ کا یہ لقب حضرت مغیرہ بن شعبہ نے رکھا تھا اور کہا جاتا ہے کہ آپ نے خود فرمایا کہ تم مؤمنین ہو اور میں تمہارا امیر ہوں اسی روز سے آپ امیر المؤمنین مشہور ہو گئے اور اس سے پہلے آپ کو خلیفۂ خلیفۂ رسول اللہ کہا جاتا تھا۔

سوال نمبر 21:

سابقہ کتابوں میں حضرت عمر کے بارے میں کیا لکھا تھا؟

جواب:

ایک مرتبہ حضرت عمر گھوڑے پر سوار ہوئے تو اتفاق سے آپ کی ران سے کپڑا ہٹ گیا تو لوگوں نے آپ کی بائیں ران پر ایک سیاہ داغ دیکھا

Scanned with CamScanner

کر کہا کہ ہماری کتابوں میں لکھا ہے کہ یہ شخص ہم کو ہمارے ملکوں سے نکال دے گا۔

2.

حضرت کعب الاحبار نے حضرت عمر سے عرض کی ہم نے انبیاء سابقین کی کتابوں میں دیکھا کہ آپ جہنم کے دروازہ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو اس میں جانے سے منع کریں گے جب آپ کا انتقال ہو جائے گا تو قیامت تک لوگ اس میں گرتے ہی رہیں گے۔

سوال نمبر 22:

خلیفہ اور بادشاہ میں فرق بیان کریں؟

جواب:

حضرت عمر نے لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ کی قسم میں نہیں جانتا کہ میں خلیفہ ہوں یا بادشاہ اگر میں بادشاہ ہوں تو بہت بڑا بوجھ ہے لوگوں میں سے ایک شخص نے جواب دیا کہ خلیفہ اور بادشاہ میں بہت بڑا فرق ہے آپ نے فرمایا وہ کیا؟ کہنے لگا خلیفہ وہ ہے کہ کسی سے بلاوجہ وصول کرے اور نہ بلاوجہ کسی کو دے اور الحمد اللہ آپ ایسے ہی ہیں اور بادشاہ وہ ہے کہ ظلم سے وصول کرے اور اس سے لے اور اس کو دے دے آپ یہ سن کر خاموش گئے۔

سوال نمبر 23:

حضرت عمر نے میدان جنگ میں لشکر اسلام کو کتنے دن رہنے کی اجازت دی؟

جواب:

حضرت عمر بن الخطاب اکثر مدینہ طیبہ میں راتوں کو گشت کرتے تھے

تو اچانک ایک رات آپ کا گزر عرب کی ایک ایسی عورت
کے پاس سے ہوا جو دروازہ بند کرکے یہ کہہ رہی تھی کہ یہ رات
بڑھ گئی ہے ستارے چل رہے ہیں مجھے یہ بات جگا رہی ہے کہ میرے پاس
کوئی ایسا نہیں جس کے ساتھ لیٹوں اور کھیلوں اگر اللہ کے عذاب
کا خوف نہ ہوتا تو اس چارپائی کی چولیں ہلتیں ہوتیں مجھے اللہ کا
خوف اور ڈر منع کرتا ہے اور میرا خاوند ایسا بزرگ ہے کہ اس کی
سواری پر سوار ہونے کا کوئی قصد نہ کرے۔
تو حضرت عمرؓ نے دوسرے ہی روز غزوات میں اپنے حاکموں
کو لکھ بھیجا کہ کوئی شخص چار مہینے سے زیادہ میدان جنگ میں نہ
رہنے پائے۔

سوال نمبر 26:

حضرت عمرؓ نے دفاتر کب قائم کروائے اور کیوں؟

جواب:

حضرت عمر فاروقؓ نے دفاتر محرم 20 ہجری میں قائم کیے
اس کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عمرؓ کے دور میں مال اس قدر زیادہ
تھا کہ اگر کسی کو تقسیم کیا جائے تو یہ معلوم ہونا مشکل تھا کہ کسے ملا
اور کون رہ گیا اور خوف تھا کہ کہیں گڑبڑ نہ ہو جائے ولید بن ہشام
بن مغیرہ نے کہا اے امیر المومنین میں ملک شام گیا ہوں اور وہاں بادشاہوں
کو دیکھا ہے کہ انہوں نے دفاتر قائم کیے ہیں اور فوجوں کو بھی خوب جمع
کر رکھا ہے یہ آپ کو پسند آیا اور آپ نے ایسا ہی کیا۔

سوال نمبر 25:

وہ کون ہے جن کی وفات پر جنات نے نوحہ کیا؟

جواب:

حضرت سلیمان بن یسار سے روایت ہے جنات نے حضرت عمر کی وفات پر نوحہ کیا۔

سوال نمبر 26:

حضرت عمر نے اپنے صاحبزادے کو کیا وصیت فرمائی؟

جواب:

حضرت عمر نے اپنے صاحبزادے کو وصیت کی کہ میرے کفن میں بے جا صرف نہ کرنا کیونکہ اگر میں اللہ تعالی کے نزدیک بہتر ہوں تو وہ اور اس سے بہتر بدلہ دے گا اور اگر بہتر نہیں ہوں تو یہ بھی چھن جائے گا لہذا اس چھن جانے میں جلدی ہی کیوں نہ کی جائے۔ میری قبر بھی لمبی چوڑی نہ کھدوانا اگر میں اللہ تعالی کے نزدیک زیادہ کا مستحق ہوں تو۔ وہ خود درنگاہ وسیع کر دے گا ورنہ وسیع بھی اس قدر تنگ کی جائے گی کہ میری تمام پسلیاں ادھر کی ادھر ہو جائیں گی میرے جنازہ کے ساتھ کوئی عورت نہ چلے اور جو صفات مجھ میں نہ ہو ان کے ساتھ مجھے یاد نہ کیا جائے کیونکہ اگر میں اللہ تعالی کے نزدیک اچھا ہوں تو اس تک پہنچانے میں جہاں تک ہو سکے جلدی کرنی چاہیے اور اگر برا ہوں تو تم ایک برے آدمی کا بوجھ اپنے کندھوں سے جلدی اتار دو۔

سوال نمبر 27:

حضرت عمرؓ کے دورِ خلافت میں وصال کرنے والے صحابہ میں سے کچھ کے نام لکھیں؟

جواب:

حضرت عمرؓ کے دور میں درج ذیل صحابہ کرامؓ کا وصال ہوا حضرت ابو قحافہ، حضرت ابو عبیدہ بن الجراحؓ، حضرت معاذ بن جبل۔ حضرت زبیر بن عوام کے بھائی، حضرت صدیق اکبر کے والد ماجد، حضرت یزید بن سفیان، حضرت فضل بن عباس حضرت ابو مالک الاشعری، حضرت بلال موذن، حضرت انس کے بھائی، حضرت ام المؤمنین زینب بنت جحش، حضرت خالد بن ولید حضرت قتادہ بن نعمان، اور بہت سارے دیگر صحابہ۔

Scanned with CamScanner

تیسرے خلیفہ:

حضرت عثمان بن عفان:

سوال نمبر 1:
حضرت عثمان غنی کا نام و نسب اور کنیت لکھیں؟

جواب:
نام و نسب:
حضرت عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبدشمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب قرشی الاموی۔

کنیت:
زمانہ جاہلیت میں آپ کی کنیت ابوعمرو تھی اور اسلام میں جب حضرت رقیہ سے حضرت عبداللہ آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تو آپ کی کنیت ابوعبداللہ ہوگئی۔

سوال نمبر 2:
حضرت عثمان کب پیدا ہوئے اور اسلام کب قبول کیا؟

جواب:
آپ عام الفیل کے چھٹے سال پیدا ہوئے آپ ابتدائے اسلام میں ایمان لائے۔ آپ ابوبکر صدیق اور حضرت علی اور حضرت زید بن حارثہ کے بعد ایمان لائے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 3:۔
آپ کو ذوالنورین کیوں کہا جاتا ہے؟
جواب:۔
حضرت آدم سے لے کر اب تک سوائے حضرت عثمان کے کسی شخص کے نکاح میں کسی نبی کی دو بیٹیاں نہیں رہیں اسی لئے آپ کا نام ذوالنورین (یعنی دو نور والا) ہے۔
سوال نمبر 4:۔
آپ نے حضور سے کتنی احادیث روایت کیں ہیں؟
جواب:۔
آپ نے حضور سے ایک سو چھیالیس احادیث روایت کی ہیں۔
سوال نمبر 5:۔
آپ کو کیوں اہل بدر میں شمار کیا جاتا ہے؟
جواب:۔
آپ کی زوجہ حضرت رقیہ کا انتقال غزوہ بدر کے دنوں میں ہوا اور آپ جنگ سے حضور کی اجازت سے حضرت رقیہ کی تیمارداری کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے اور حضور نے آپ کو حصہ عطا فرمایا تھا اور اجر دیا تھا اس وجہ سے آپ اہل بدر میں شمار ہوتے ہیں جب قاصد جنگ بدر کی فتح کی خبر لایا تھا اس وقت مدینہ منورہ میں حضرت رقیہ کو دفن کیا جا رہا تھا حضرت رقیہ کے انتقال کے فوراً بعد حضور نے آپ کا نکاح اپنی دوسری صاحبزادی ام کلثوم سے کر دیا جن کا انتقال نو ہجری میں ہوا۔

سوال نمبر 6:۔
آپ کی والدہ ماجدہ حضور کی کیا لگتی تھیں؟

جواب:۔
آپ کی والدہ کی والدہ یعنی آپ کی نانی ام حکیم البیضاء بنت عبدالمطلب بن ہاشم تھیں اور یہ آپ کی نانی حضور کے والد ماجد حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کی جڑواں تھیں اس رشتہ سے حضرت عثمان کی والدہ ماجدہ رسول اللہ کی پھوپھی کی بیٹی تھیں۔

سوال نمبر 7:۔
حضرت عثمان کا حلیہ مبارک بیان کریں؟

جواب:۔
حضرت عثمان درمیانہ قد کے تھے نہ چھوٹے تھے۔ اور نہ زیادہ لمبے۔ خوبرو گورے چٹے مائل بہ سرخی تھے آپ کے چہرہ پر چیچک کے داغ تھے داڑھی بہت بڑی تھی جسم کی ہڈیاں چوڑی تھیں شانوں میں زیادہ فاصلہ تھا پنڈلیاں بھری بھری تھیں بازو بڑے تھے اور آپ کے بالوں نے آپ کے بازوؤں کو چھپا رکھا تھا سر کے بال گھنگریالے تھے مگر چندیا کھلی تھی دانت سب لوگوں سے خوبصورت تھے سر کے بال کانوں سے نیچے تک آئے ہوئے تھے زرد خضاب کرتے تھے دانتوں کو سونے کے تاروں سے باندھ رکھا تھا۔

سوال نمبر 8:

سب سے پہلے اپنے اہل و عیال کے ساتھ ہجرت کرنے والے کون تھے؟

جواب:

مسلمانوں میں سے جس نے سب سے پہلے اپنے اہل و عیال کے ہمراہ حبشہ کی طرف ہجرت کی وہ حضرت عثمان بن عفان ہیں آپ کی ہجرت کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ ہو بے شک حضرت عثمان وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے حضرت لوط علیہ السلام کے بعد اپنی اہلیہ کو لے کر اللہ تعالیٰ کی طرف ہجرت کی ہے۔

سوال نمبر 9:

حضور سے دو مرتبہ کس نے جنت خریدی؟

جواب:

حضرت عثمان نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دو مرتبہ جنت خریدی ایک مرتبہ بیئر رومہ کھودا اور ایک جب جیش عسرہ کو تیار کیا۔

سوال نمبر 10:

بیعت الرضوان کے وقت حضور نے کس کو مکہ میں سفیر بنا کر بھیجا؟

جواب:

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیعت الرضوان کا حکم دیا تو حضرت عثمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے مکہ مکرمہ میں سفیر بن کر گئے تھے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 11:
حضرت عثمان کی حیاء کے متعلق کوئی روایت بیان کریں؟

جواب:
جب حضور کے سامنے حضرت عثمان کی حیاء کا تذکرہ کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر آپ کبھی نہانے کا ارادہ کرتے ہیں تو گھر میں کواڑ بند کر کے کپڑے اتارنے میں اس قدر شرماتے ہیں کہ پشت سیدھی نہیں کر سکتے۔

سوال نمبر 12:
حضرت عثمان غنی کی بیعت کب ہوئی؟

جواب:
حضرت عمر فاروق کے دفن کے تیسرے دن حضرت عثمان سے بیعت ہوئی۔

سوال نمبر 13:
مسجد حرام کو کب وسیع کیا گیا؟

جواب:
26 ہجری میں حضرت عثمان نے کچھ مکانات خرید کر مسجد حرام کو وسیع کیا اور اسی سال سابور فتح ہوا۔

سوال نمبر 14:
مسجد نبوی کی توسیع کب ہوئی؟

جواب:
29 ہجری میں حضرت عثمان نے مسجد نبوی کی توسیع کی اور اس کی میں نقش شدہ پتھر لگوائے اور ستون بھی پتھروں کے رکھے

Scanned with CamScanner

اور اس کی چھت میں ساگوان کی لکڑی استعمال کی اور مسجد کی لمبائی ایک سو ساٹھ گز اور چوڑائی ڈیڑھ سو گز کردی۔

سوال نمبر 15:۔

قبرص کا علاقہ کب اور کیسے فتح ہوا؟

جواب:۔

27 ہجری کو حضرت معاویہ نے جہاز پر لشکر لے جاکر قبرص پر حملہ کیا اس لشکر میں حضرت عبادہ بن صامت اپنی بیوی ام حرام بنت ملحان انصاریہ کے ہمراہ شامل تھے آپ کی بیوی گھوڑے سے گر کر انتقال کر گئیں جن کو وہیں دفن کردیا۔

سوال نمبر 16:۔

حضرت عثمان غنی کو شہید کرنے والا کون تھا؟

جواب:۔

حضرت عثمان کو اہل مصر میں سے ایک شخص جس کی آنکھیں نیلی سرخ تھیں اور جس کا نام حمار تھا اس نے آپ کو شہید کیا۔

سوال نمبر 17:۔

حضرت عثمان غنی کے گھر پر محاصرہ کرنے والوں کا کیا ہوا؟

جواب:۔

جن لوگوں نے آپ کے گھر پر چڑھائی کی تھی ان میں سے اکثر دیوانے (پاگل) ہوگئے تھے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 18:۔
آپ کی انگوٹھی پر کیا نقش تھا؟

جواب:۔
آپ کی انگوٹھی پر یہ نقش تھا آمنت بالذی خلق فسوی

سوال نمبر 19:۔
حضرت عثمان غنی کی اولیات تحریر کریں؟

جواب:۔
امام عسکری نے اوائل میں کہا ہے سب سے پہلے آپ
ہی نے جاگیریں مقرر کیں سب سے پہلے آپ ہی نے جانوروں
کیلئے چراگاہیں چھوڑی سب سے پہلے آپ ہی نے تکبیر میں
آواز دھیمی کی سب سے پہلے آپ ہی نے مسجد میں خوشبو لگوائیں
سب سے پہلا آپ ہی نے جمعہ میں پہلی اذان کا حکم دیا سب
سے پہلے آپ ہی نے مؤذنوں کی تنخواہیں مقرر فرمائیں
آپ ہی نے سب سے پہلے لوگوں کو خود زکوٰۃ نکالنے کا
حکم فرمایا اپنی والدہ کی زندگی میں سب سے پہلا
آپ ہی خلیفہ ہوئے آپ ہی نے کوتوال پولیس کو مقرر
کیا آپ ہی نے سب سے پہلے حضرت عمر کی
شہادت دیکھ کر مسجد میں اپنے لیے محراب بنوایا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 20:

حضرت عثمان نے اپنے رب کے پاس دس امانتیں محفوظ کی اس میں سے پانچ لکھیں؟

جواب:

1۔ میں اسلام میں چوتھا ہوں۔

2: میں نے جیش عسرہ کو تیار کیا

3: میں نے کبھی گانا نہیں گایا

4: میں نے زمانہ جاہلیت یا اسلام میں کبھی زنا نہیں کیا کی۔

5: میں نے زمانہ جاہلیت یا اسلام میں کبھی چوری نہیں کی۔

سوال نمبر 21:

سب سے پہلا فتنہ کون سا ہے تحریر کریں؟

جواب:

حضرت حذیفہ سے روایت ہے فرماتے ہیں سب سے پہلا فتنہ حضرت عثمان کی شہادت ہے اور سب سے آخری فتنہ ظہور دجال ہوگا۔

Scanned with CamScanner

خلیفۂ چہارم:

حضرت علی بن ابو طالب:

سوال نمبر1:
آپ کا نام و نسب اور کنیت لکھیں؟

جواب:

نام و نسب:

آپ کا نام حضرت علی بن ابی طالب جناب ابو طالب کا نام عبد مناف بن عبدالمطلب ہے اور عبدالمطلب کا نام شیبہ بن ہاشم اور ہاشم کا نام عمرو بن عبد مناف اور عبد مناف کا نام مغیرہ بن قصی ہے اور قصی کا نام زید بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوئی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ ہے۔

کنیت:

حضرت علی کی کنیت ابوالحسن اور ابوتراب ہے۔

سوال نمبر2:
حضرت علی کو ابوتراب کیوں کہتے ہیں اور آپ نے کب اسلام قبول کیا؟

جواب:

حضرت علی کو اپنا یہ نام ابوتراب بہت پسند تھا کیونکہ یہ نام آپ کو حضور نے عطا کیا تھا واقعہ اس طرح ہے کہ ایک دن آپ حضرت فاطمۃ الزہرہ سے ناراض ہوکر مسجد میں آکر لیٹ گئے تھے آپ کے بدن پر کچھ مٹی لگ گئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے اور حضرت علی کی مٹی کو جھاڑتے ہوئے فرمانے لگے ابوتراب بیٹھ جاؤ۔

Scanned with CamScanner

حضرت علی نے فرمایا نبی کریم سوموار کے دن مبعوث ہوئے اور میں نے منگل کے دن اسلام قبول کیا قبول اسلام کے وقت آپ کی عمر آٹھ سال تھی۔

سوال نمبر 3:

کیا حضرت علی تمام غزوات میں شریک ہوئے؟

جواب:

حضرت علی تمام غزوات میں شریک ہوئے سوائے غزوہ تبوک کے اس میں آپ کو حضور نے مدینہ منورہ میں رہنے کا حکم دیا تو آپ نے عرض کیا یارسول اللہ کیا آپ مجھے یہاں عورتوں میں چھوڑ کر جا رہے ہیں؟ حضور نے فرمایا کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ آپ کا مرتبہ میرے ہاں وہی ہو جو حضرت موسیٰ کے ہاں حضرت ہارون کا تھا البتہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔

سوال نمبر 4:

حضرت علی کا حلیہ مبارک تحریر کریں؟

جواب:

حضرت علی بھاری وجود والے تھے آپ کے سر پر بال نہ تھے آپ کے جسم پر بہت زیادہ بال تھے مائل بہ پست درمیانہ قد پیٹ کسی قدر بھاری لمبی سفید داڑھی جو دونوں کندھوں کے درمیان پھیلی ہوئی تھی رنگ زیادہ گندم گوں تھا۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 5:
حضرت علی کی بہادری سے متعلق کوئی روایت لکھیں؟

جواب:
حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں جنگ خیبر میں
آپ نے پیٹھ پر خیبر کا دروازہ اٹھا لیا اور مسلمان اس پر سوار ہو کر
اندر داخل ہوئے اور خیبر کو فتح کیا اور آپ نے پھر اس کو پھینک دیا
جب اس کو گھسیٹ کر دوسری جگہ ڈالنے لگے تو چالیس آدمیوں
نے اٹھایا۔

سوال نمبر 6:
آپ نے حضور سے کتنی احادیث مروی کیں؟

جواب:
آپ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پانچ سو چھیاسی
احادیث روایت کی ہیں۔

سوال نمبر 7:
کیا حضرت علی کا شمار اہل بیت میں ہوتا ہے؟

جواب:
جس وقت یہ آیت (ندع ابناءنا وابناءکم) نازل ہوئی
تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی اور حضرت فاطمۃ الزہرہ
اور حضرت سیدنا امام حسن اور حضرت سیدنا امام حسین کو بلا کر
دعا فرمائی الہی یہ میرے گھر کے لوگ ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر8:۔

حضرت علی کے علم کے حوالے سے کوئی دو روایت لکھیں؟

جواب:۔

1۔ حضور نے فرمایا (أنا مدینۃ العلم وعلی بابھا) میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے۔

2:۔

حضرت عمر بن خطاب اللہ تعالی کی پناہ مانگتے تھے ایسی مشکل سے جس کے حل میں حضرت علی شامل نہ ہوں۔

سوال نمبر9:۔

حضرت علی کی افضلیت کی وجہ بیان کریں؟

جواب:۔

حضرت عبداللہ بن عیاش بن ابو ربیعہ نے کہا کہ حضرت علی کے اندر علم کی پوری پختگی اور مضبوطی تھی اور آپ حضور کی قرابت اور قدم فی الاسلام، دامادِ رسول اللہ، فقہ و حدیث، جرأت جنگ اور سخاوت مال کی وجہ سے افضل ہیں۔

سوال نمبر10:۔

کیا آپ کی زیارت کرنا عبادت ہے حوالے کے ساتھ روایت لکھیں؟

جواب:۔

حضرت ابن مسعود سے روایت ہے کہ نبی کریم نے فرمایا حضرت علی کی طرف دیکھنا عبادت ہے اس کی سند حسن ہے اور اسے طبرانی اور امام حاکم نے حضرت عمران بن حصین کی زبانی نقل کیا ہے اور ابن عساکر نے اسے حضرت ابوبکر صدیق اور عثمان بن عفان اور

Scanned with CamScanner

معاذ بن جبل اور حضرت انس، حضرت ثوبان اور جابر بن عبداللہ اور حضرت عائشہ کی زبانی نقل کیا ہے۔

سوال نمبر 11:۔
حضرت علی کے بارے میں کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب:۔
حضرت ابن عباس سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ حضرت علی کے بارے میں تین سو آیات نازل ہوئیں۔

سوال نمبر 12:۔
حضور کا فرمان کہ اے علی تیری مثال حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسی ہے اس سے کیا مطلب ہے تحریر کریں؟

جواب:۔
حضرت علی فرماتے ہیں کہ حضور نے مجھ سے فرمایا کہ تیری مثال حضرت عیسیٰ کی سی ہے کہ یہودیوں نے ان سے بغض کیا کہ ان کی ماں پر بہتان لگایا اور نصاریٰ نے ان سے ان کی محبت کی جس عزت کے وہ لائق نہ تھے حضرت نے فرمایا کہ یاد رکھو! میرے بعد دو طرح کے آدمی ہلاک ہوں گے ایک وہ جو محبت میں غلو کرنے والا اور میرے بارے میں وہ کہنے والا جو مجھ میں نہیں ہے اور دوسرا بغض رکھنے والا اور مجھے کم تر ٹھہرانے والا جس کو میری دشمنی اس بات پر ابھارتی ہے کہ وہ مجھ پر بہتان لگائے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 13:

حضرت علی کو شہید کرنے والا کون تھا اور اس کا کیا انجام ہوا؟

جواب:

حضرت علی کو شہید کرنے والا ابن ملجم تھا اور اس کا انجام یہ ہوا کہ اس کے ہاتھ پیر کاٹ کر ایک بورے میں ڈال دیے اور اس کو آگ لگا دی۔

سوال نمبر 14:

حضرت علی کو کب شہید کیا گیا اور آپ کی کیا عمر تھی اس وقت تحریر کریں؟

جواب:

17 رمضان 40 ہجری جمعہ کے دن آپ پر حملہ ہوا اور آپ جمعہ اور ہفتہ کے دن زندہ رہے اور اتوار کی رات کو شہید ہو گئے۔ اس وقت آپ کی عمر تریسٹھ سال تھی۔

سوال نمبر 15:

جنگ جمل کسے کہتے ہیں؟

جواب:

حضرت طلحہ اور حضرت زبیر آپ کی بیعت کے بعد مکہ شریف چلے گئے جب کہ حضرت عائشہ مکہ مکرمہ میں تھیں ام المومنین کو وہاں سے لیا اور حضرت عثمان غنی کے خون کا مطالبہ کرتے ہوئے بصرہ چلے گئے جس وقت حضرت علی المرتضیٰ کو یہ اطلاع پہنچی تو آپ بھی عراق سے تشریف لے گئے بصرہ میں آپ کی مڈھ بھیڑ حضرت طلحہ اور حضرت زبیر اور حضرت عائشہ سے ہوئی اسی کو جنگ جمل کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 16:۔
حضرت علی کی انگوٹھی پر کیا نقش تھا اور مہر پر کیا الفاظ تھے؟
جواب:۔
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس پر یہ الفاظ کندہ تھے نعم القادر اللہ اور آپ کی مہر پر یہ الفاظ کندہ تھے الملک اللہ
سوال نمبر 17:۔
سخاوت کیا ہے بیان کریں؟
جواب
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے عرض کیا گیا کہ سخاوت کیا ہے؟ فرمایا جس کی ابتداء تجھ سے لیکن جو سوال کے بعد دے تو یہ حیاء اور اپنی عزت رکھنا ہے۔
سوال نمبر 18:۔
گناہوں کی کیا سزا ہے؟
جواب:۔
حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا معصیت کی سزا عبادت میں سستی، رزق میں کمی اور لذت میں کمی ہے۔

Scanned with CamScanner

سوال نمبر 19:

امام حسن کو حضرت علی نے جن آٹھ باتوں کی نصیحت کی اُن میں سے چار ذکر کریں؟

جواب:

حضرت علی نے امام حسن کو جن آٹھ باتوں کی نصیحت کی اُن میں سے چار یہ ہیں۔

1۔ سب سے بڑی تونگری عقل ہے

2۔ سب سے زیادہ مفلسی حماقت ہے

3۔ سب سے بڑی وحشت اور وحشت غرور ہے

4۔ سب سے بڑی عزت اچھی عادت ہے۔

سوال نمبر 20:

قرآن مجید کے حوالے سے حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان لکھیں؟

جواب:

حضرت علی المرتضیٰ سے روایت ہے فرمایا: خدا کی قسم! مجھے ہر ایک آیت کا شان نزول کہ کہاں نازل ہوئی اور کس کے حق میں نازل ہوئی سب کچھ معلوم ہے کیونکہ میرے رب نے مجھے بیدار مغز اور سچ بولنے والی زبان عطا فرمائی ہے

سوال نمبر 21:

حضرت علی سے منقول پانچ حکمت بھرے اقوال لکھیں؟

جواب:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا حد سے زیادہ احتیاط بدگمانی ہے وہ یہ کہ کوئی شخص سوائے گناہ کے خوف نہ کھائے

Scanned with CamScanner

اور سوائے اپنے رب کے کسی سے امید نہ رکھے اور جو چیز آدمی نہ جانتا ہو اس کے سیکھنے میں کبھی شرم نہ کرنی چاہیے اور عالم کو اس وقت شرم نہ کرنی چاہیے جبکہ وہ کسی مسئلہ کو نہ جانتا ہو اور اگر کوئی اس سے کسی مسئلہ کو دریافت کرے تو یہ کہہ دے کہ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے اور صبر اور ایمان کی مثال ایسی ہے جیسے اور سر اور جسم کی جب صبر جاتا رہا تو سمجھو کہ ایمان جاتا رہا کیونکہ جب سر ہی جاتا رہا تو جسم کہاں سے بچ گیا

سوال نمبر 22:

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا سات باتیں شیطان کی طرف سے ہیں وہ کونسی ہیں تحریر کریں؟

جواب:

آپ نے فرمایا سات باتیں شیطان کی طرف سے ہیں: (1) بہت زیادہ غصہ (2) زیادہ چھینکیں (3) قے (4) زیادہ جمائی آنا (5) نکسیر (6) سرگوشی (7) یادِ الٰہی کے وقت نیند کا آنا۔

سوال نمبر 23:

حضرت علی کی خلافت میں کونسے صحابہ کا وصال ہوا؟

جواب:

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت میں جن لوگوں کو طبعی موت نصیب ہوئی یا جن لوگوں کو شہادت نصیب ہوئی ان کے نام یہ ہیں۔ حضرت حذیفہ بن الیمان

حضرت زبیر بن عوام، حضرت طلحہ، حضرت زید بن صوحان، حضرت سلمان فارسی، حضرت ہند بن ابی ہالہ حضرت اویس قرنی، حضرت محمد بن ابی بکر الصدیق، حضرت عمرو بن عبسہ وغیرہ رضی اللہ عنہم اجمعین

تمت بالخیر

طلحہ ریاضی
تاریخ: 24:1:23
درجہ: ثالثہ مدنی

Scanned with CamScanner

جامعة المدينة

چهانگامانا

Scanned with CamScanner